Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 30 | اتوار 14 رمضان-1416ھ' 4 تبلیغ 1375ھش' 4-فروری 1996ء

صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں

اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کے لئے دوانہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے۔ بیمار اچھا نہیں ہوتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتے ہیں ان کو دو جنت ملتے ہیں۔ ہمارے نزدیک اس کی حقیقت یہ ہے کہ ایک جنت تو وہ ہے جو مرنے کے بعد ملتی ہے۔ دوسری جنت اسی دنیا میں عطا ہوتی ہے اور یہی جنت اس دوسری جنت کے ملنے اور عطا ہونے پر بطور گواہ واقعہ ٹھہر جاتی ہے۔ ایسا (صاحب ایمان) دنیا میں بہت سے دوزخوں سے رہائی پاتا ہے۔ مختلف قسم کی بداخلاقیاں یہ بھی دوزخ ہی ہیں۔ جن چیزوں سے شدید تعلق ہو جاتا ہے۔ وہ بھی ایک قسم کا دوزخ ہی ہے۔ کیونکہ پھر ان کو چھوڑنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مثلاً مال سے محبت ہو اور اسے چور لے جائیں تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ایسے لوگ مر ہی جاتے ہیں یا ان کی زبان بند ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر اور جن فانی اشیاء سے محبت ہے اور تلف ہو جائیں یا مر جاویں تو اس کو سخت رنج اور صدمہ ہوتا ہے۔

مثنوی میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک شخص کا ایک دوست مر گیا۔ جس کے غم میں وہ رو رہا تھا۔ اس سے پوچھا گیا تو کیوں روتا ہے تو اس نے کہا کہ میرا ایک نہایت ہی عزیز مر گیا۔ اس نے کہا کہ تو نے مرنے والے سے دوستی ہی کیوں کی؟

اصل بات یہ ہے کہ مفارقت تو ضروری ہے اور جدائی ضروری ہو گی۔ یا یہ خود جائے گا یا وہ جس سے دوستی اور محبت کی ہے۔ پس وہ مفارقت عذاب کا موجب ہو جائے گی لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتے ہیں اور ان فانی اشیاء کے دلدادہ اور گرویدہ نہیں ہوتے وہ اس عذاب سے بچا لیے جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 397)

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگا کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر دعا کا قبول ہونا ضروری نہیں اور نہ قبول ہو سکتی ہے۔ اب مثلاً دو شخص مقدمہ لڑ رہے ہیں اور بسا اوقات دونوں فریق اپنے آپ کو حق پر سمجھتے ہیں وہ دونوں ہی دعا کریں کہ اسے کامیابی حاصل ہو تو اب بتاؤ اللہ تعالیٰ کس کی سنے گا۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ دونوں سچے ہوں ایک بہر حال حق پر ہو گا ایک ناحق پر۔ اب اللہ تعالیٰ تو اس کی دعا سنے گا جس کا حق زیادہ ہے اور دوسرے کی دعا کا قبول نہ کرنا ہی اس کے حق میں اچھا ہے۔

پھر دعا کے بغیر روحانیت بھی حاصل نہیں ہو

باقی صفحہ 7 پر

خدا تعالیٰ نے دو ہی قسم کے حقوق رکھے ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تقریب شادی

○ مکرم صوفی خدا بخش صاحب عبد زیروی سابق کارکن وقف جدید تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے عزیزم ناصر محمود زیروی صاحب ابن ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب صدر مجلس انصار اللہ امریکہ کی تقریب شادی مورخہ 12- جنوری 96ء کو ہمراہ عزیزہ عظمٰی شاہد بیگ بنت مکرم مرزا شاہد بیگ صاحب نیویارک امریکہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے اختتام پر مکرم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے دعا کروائی اگلے روز مورخہ 13- جنوری 96ء کو عزیزم مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب نے نیو جرسی میں عزیزم ناصر محمود زیروی کی دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت کی۔ مکرم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

یاد رہے عزیزم ناصر محمود زیروی صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ عظمٰی شاہد بیگ صاحبہ مورخہ 13- جنوری 95ء کو دارالذکر لاہور میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ساڑھے آٹھ ہزار ڈالر حق مہر پر پڑھا تھا۔ عزیزم ناصر محمود زیروی حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور ان کے خاندانوں کے لئے برکتوں اور فضلوں کا باعث بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

○ مکرم منیر احمد صاحب منیب استاذ جامعہ احمدیہ کی اہلیہ صاحبہ (جو حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری کی صاحبزادی ہیں) سانس کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری اور ضعف بہت زیادہ ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبد الحفیظ خاں صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

○ مکرم محمد ارشد صاحب فاروق ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال کی اہلیہ رضیہ شہناز صاحبہ کافی عرصہ سے بلڈ پریشر میں مبتلا ہیں۔ بینائی بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

4- تبلیغ 1375 ہش   4 - فروری 1996ء

آخرت کی کھیتی

زرعی زمین کو بیکار رکھنا تو ہرگز مناسب نہیں۔ آخر زرعی زمین کی پیداوار ہی انسان کی زندگی کو برقرار رکھنے کے لئے لازمی ہے۔ زمین سے اناج نہ اگایا جائے تو لوگ کھائیں کیا۔ اور اگر کچھ کھا نہ سکیں تو زندہ کیسے رہیں۔ پس زرعی زمین کو پوری طرح کام میں لانا ہمارا فرض ہے اور یہ بات سمجھ لینے کے بعد اس بات کا سمجھنا بھی ضروری ہے کہ زرعی زمین میں بویا کیا جائے۔ اگر ہم صرف ایسی چیزیں بوئیں جو ہمارے لئے روپیہ پیسہ تو لا سکیں لیکن ہماری خوراک کا انتظام نہ کر سکیں تو اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں اور اگر ہم صرف ایسی چیزیں بوئیں جو صرف خوراک کے کام آ سکتی ہیں تو ہو سکتا ہے کہ جس روپیہ پیسہ کی ہمیں ضرورت ہے وہ ہمیں نہ مل سکے۔ پس یہ بات نہایت ضروری ہے کہ زرعی زمین میں بونے کے لئے ہمیں ہر بات کو مدنظر رکھنا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ اس سے ہم کس طرح اور کیا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جب زرعی زمین میں کچھ بویا جاتا ہے تو اس کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر حفاظت نہ کی جائے تو جو چیزیں اگتی ہیں وہ پوری پیداوار نہیں دیں گی۔ اور اگر وہ پوری پیداوار نہ دیں تو یہ ہمارا بھی ذاتی نقصان ہے۔ پس زرعی زمین میں کچھ اگانا چاہئے۔ سوچ سمجھ کر اگانا چاہئے۔ اگائی ہوئی چیز کی حفاظت کرنی چاہئے۔ یہ ساری باتیں نہایت ضروری ہیں۔

اور ہم نے اُس کھیتی کے سلسلے میں یہ باتیں کی ہیں۔ اُس کھیتی کو مدنظر رکھ کر باتیں کی ہیں جسے یہ دنیا کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ دوسری دنیا کی کھیتی یہ دنیا ہے۔ اگر دوسری دنیا کی کھیتی یہ دنیا ہے تو یہاں بھی ہمیں اسی طرح سوچ سمجھ کر اعمال بجالانے چاہئیں۔ جس طرح زرعی زمین کے متعلق ہم نے بیان کیا ہے کہ اس کا ہر لحہ نیکی میں صرف کیا جائے یعنی اس کے ہر لمحے میں نیکی بوئی جائے اور یہ دیکھا جائے کہ زیادہ اچھی نیکی کون سی ہے۔ نیکیاں چھوٹی بھی ہیں اور بڑی بھی۔ چھوٹی چھوٹی نیکیاں بھی ہم بوتے ہیں لیکن چھوٹی چھوٹی نیکیوں پر ہی اکتفا نہ کر لیا جائے۔ بڑی نیکیوں کی طرف بھی ہاتھ بڑھایا جائے۔ اور ہم بڑی نیکیاں بھی بونے کی کوشش کریں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ لئے) فرماتے ہیں:-

"خوب یاد رکھو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف اٹھاتا ہے اسی طرح ہر صاحب ایمان کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہئے۔ تاکہ دوسرے جہان میں آرام پائے"

اس ارشاد میں نہ صرف آخرت کی کھیتی میں کچھ بو کر نہ صرف اس کی حفاظت کا ذکر فرمایا گیا ہے بلکہ اس بات کا بھی کہ ایسا کرنے کے لئے انسان کو دکھ اور تکالیف بھی پیش آتے ہیں اور وہ بھی برداشت کرنا نہایت ضروری ہے۔ ہر نیکی آسانی ہی سے نہیں کی جا سکتی۔ مشکلات بھی ہوتی ہیں اور پھر جب چھوٹی نیکیوں سے آگے بڑھ کر ہم بڑی نیکیوں کی طرف ہاتھ بڑھائیں تو یقیناً ہمیں کسی حد تک تکلیف کا احساس ہو گا لیکن یہ تکلیف نہایت بابرکت تکلیف ہے اس لئے کہ اس کے نتیجہ میں آخرت کا آرام اور راحت میسر آتے ہیں۔ پس ہمیں اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے اور اس کھیتی کو اسی طرح استعمال کرنا ہے جس طرح ہم زرعی زمین کو استعمال کرتے ہیں۔ اس کے ہر لمحے کو نیکی سے معمور کرنا ہے اور ایسی نیکیوں سے جو ہمارے لئے بہتر سے بہتر راحت اور آرام مہیا کر سکیں اور ہر نیکی کی حفاظت کرنی ہے۔ ایسی حفاظت کہ کسی نیکی کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔ مثلاً احسان ایک نیکی ہے لیکن اگر احسان کر کے اسے جتایا جائے تو نیکی ختم ہو جاتی ہے۔ پس ہمیں اس بات کی حفاظت کرنی چاہئے کہ جو نیکیاں کرنے کی ہمیں توفیق ملتی ہے وہ قائم رہتی ہے۔ اور دوسری دنیا تک ان کا اثر پہنچنا یقینی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

O

ہے فخر کی بنیاد ترے در کی رسائی
لَو ذات سے تیری ہی لگی جب بھی لگائی

میں صحنِ چمن میں بھی ہوں خوشبوؤں سے محروم
اوروں کو مہک آئی تو صحرا میں بھی آئی

کانٹوں کو ہیں مرغوب مرے پاؤں کے چھالے
راس آئی نہ مجھ کو کبھی رستوں کی صفائی

میں دولتِ ایماں کے عوض کچھ نہیں لیتا
کیوں میرے تعاقب میں چلی آئی خدائی

حسرت ہے کہ اے کاش بھُلا دیتے مجھے لوگ
یاد آئی ہے میری تو بہت ٹُوٹ کے آئی

کیا دیکھ رہا ہے مرے ہاتھوں کی لکیریں
مجھ کو تو نہ آئی کبھی ہاتھوں کی صفائی

تُو نے تو نسیم اس کو محبت ہی کہا تھا
اچھی نہ لگی ان کو تری مدح سرائی

نسیم سیفی

1995ء

اِدھر سے اُدھر پھِر گیا رُخ ہَوا کا
ہمیں شکر واجب ہے اپنے خُدا کا
سَلامت ہے اپنی جماعت' وطن بھی
یہ ہے معجزہ نیم شب کی دُعا کا

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

بد صحبت سے پرہیز کرو اور آنکھوں کو بد نگاہوں سے بچاؤ اور کانوں کو غیبت سننے سے محفوظ رکھو اور کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو بدی اور نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو۔ اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو۔ اور چاہئے کہ فساد انگیز لوگوں اور شریر اور بدمعاشوں اور بد چلنوں کا ہرگز تمہاری مجلس میں گذر نہ ہو' ہر ایک بدی سے بچو اور ہر ایک نیکی کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرو۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ملک سیف الرحمان کے بارے میں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات

ماہنامہ خالد ربوہ نے ستمبر اکتوبر 1995ء کے شمارے میں حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کے بارے میں خصوصی نمبر شائع کیا تھا۔ اس میں سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے بعض ارشادات اس سے قبل الفضل میں شائع کئے گئے ہیں۔ بعض ارشادات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(ادارہ)

مَوۡتُ الۡعَالِمِ۔ مَوۡتُ الۡعَالَم

امیر و مربی انچارج کینیڈا کے نام حضرت امام جماعت کا مکتوب جس میں حضرت ملک صاحب کی وفات پر تعزیت کا اظہار فرمایا ہے۔

پیارے عزیزم نسیم مہدی

امیر جماعت احمدیہ کینیڈا (۔)

اگرچہ استاذی المکرم حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کا وصال کینیڈا میں ہوا مگر یہ کسی ایک ملک کی جماعت کا نقصان نہیں بلکہ جماعت احمدیہ عالمگیر کا نقصان تھا۔ کون کسی سے تعزیت کرتا۔ وہی تعزیت کرنے والے اور وہی تعزیت کے مستحق تھے۔ ان کی موت ایک عالم کی نہیں بلکہ ایک عالم کی موت تھی۔ یوں تو ہر ذی شعور کی موت ایک عالم کی موت ہوتی ہے مگر عالم عالم میں بہت فرق ہے۔ کیڑی کا عالم اور ہے اور سلیمان کا عالم اور تھا۔ حضرت ملک صاحب (۔) کا عالم بھی بہت وسیع تھا۔

میری طرف سے جماعت کینیڈا سے تعزیت کے علاوہ ان کے سب اعزاء و اقارب سے تعزیت کر دیں جو کینیڈا میں رہتے ہوں۔

اللہ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور (ان) کی خوبیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ (ان) کی روح کو اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور راضیہ مرضیہ گروہ میں داخل فرمائے۔

خاکسار

مرزا طاہر احمد

توازن آپ کی سیرت کا عنوان تھا

فیض کا ایک شجر سایہ دار ہم سے جدا ہوا

میرا دل بھی ان دلوں میں شامل ہے جنہیں وہ حزیں بنا گئے ہیں

محترم ملک سیف الرحمان

صاحب کی وفات پر امام جماعت احمدیہ کا اظہار تعزیت

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے حضرت ملک صاحب کی ایک صاحبزادی کے نام ملک صاحب کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے جو خط لکھا اس کا مکمل متن پیش خدمت ہے)

عزیزہ امتہ اللطیف! (۔)

ابھی ابھی استاذی المکرم حضرت ملک صاحب (۔) کے وصال کے بعد لکھا ہوا ان کی یاد میں معطر آپ کا خط ملا ہے۔ بہت اچھا خط ہے۔ ان کی یاد کا آپ نے خوب حق ادا کیا ہے۔ یہ خط ان کے ہم مزاج ہے۔ سادہ' بے تکلف' خودروپانی کی طرح رواں دواں' صاف اور پاکیزہ' نرم خو' غم کے اظہار میں متوازن' اتنا زندہ خط ہے کہ پڑھتے ہوئے یوں لگ رہا تھا کہ اپنے بہت پیارے اور مشفق استاد سے آمنے سامنے ملاقات کر رہا ہوں۔ ان کے پیار کی ادا کتنی سچی اور دلنشین تھی!

بارہا سوچا کہ آپ کو اور دیگر عزیزوں کو اپنے ہاتھ سے تعزیت کا خط لکھوں مگر طبیعت رواں نہیں ہوتی تھی۔ دل پر بوجھ پڑتا تھا اس لئے تادم تحریر خطبہ میں ہی ان کے ذکر خیر پر اکتفا کی لیکن آج آپ کے خط نے روک اٹھا دی اور مجھے اسلوب سکھا دیا کہ ان کا ذکر کس طرح ہونا چاہئے۔

اچھی زندگی تھی۔ اچھا انجام تھا۔ کبھی کسی کو ناراض نہیں کیا۔ جب کسی نے ناراض کیا تو تکلیف کو دل میں دبا گئے۔ چہرہ پر غم کا ایک سایہ سا کچھ دیر پڑا رہتا تھا جو رفتہ رفتہ مٹ جاتا تھا۔ علم کے دلدادہ تھے اور حصول علم ہی سے آپ روحانی لذت پاتے تھے۔ ہیجانی لذات کی پیروی سے ہمیشہ مستغنی رہے۔ ذہین' خوش مذاق' پاکیزہ گفتگو کرنے والے دوستوں کی مجلس پسند تھی اور علمی نکات اور ظریفانہ چٹکلوں سے بہت فرحت محسوس کرتے تھے۔ مجھے یاد نہیں کہ کبھی کسی بات پر قہقہہ مارا ہو ہاں اچھے لطائف پر ایک کھلی کھلی کشادہ مسکراہٹ چاندنی کی طرح چہرے پر پھیل جاتی اور ہلکی آواز میں ہنستے تھے۔ ان کی مجلس کبھی کسی دل پر بار نہیں گزری۔ کبھی یہ احساس پیدا نہیں ہونے دیا کہ ضرورت سے زیادہ دیر تک بیٹھے ہیں اور اب اٹھ جانا چاہئے۔ نہ ہی جاتے ہوئے کبھی یہ تاثر چھوڑا کہ افرتفری میں آکر یکدم اٹھ کر چلے گئے۔ حرکات میں بھی خموش بہتے ہوئے پانیوں کا سا سکون تھا۔ انفرادی فکروں کی بجائے اکثر قومی فکروں اور مسائل میں سرگرداں رہے لیکن عزیزوں اور دوستوں کے فکر بانٹنے میں بھی کبھی پیچھے نہیں رہے۔ بہت دعا کرتے لیکن دعاگوئی کا لبادہ کبھی نہیں اوڑھا

سخت ذہین اور انسانی مزاج کو جلد سمجھنے والے مگر آنکھوں میں عقاب کی سی تیزی نہیں تھی بلکہ نہ چبھنے والی ملائم نظر رکھتے تھے۔ منکسر مزاجی اپنی ذات میں ایک الگ خوبی کے طور پر اس طرح نمایاں نہیں ہوتی تھی کہ انکسار میں بھی ایک افتخار کا رنگ آجائے بلکہ آپ کی ہر خوبی انکسار کے خمیر میں گوندھی ہوئی تھی۔ توازن آپ کی سیرت کا عنوان تھا۔ قلب و ذہن اپنے اپنے دائرہ کار میں بھی متوازن تھے اور باہمی نسبتوں میں بھی۔ ہاں اگر توازن نہیں تھا جسم و جان میں توازن نہیں تھا۔ جسمانی صلاحیتیں کبھی ذہنی اور قلبی صلاحیتوں کا ساتھ نہ دے سکیں۔ روح توانا تھی اور جسم نحیف تھا۔ سلاست اور شائستگی تحریر و تقریر کا جزو اعظم تھے۔ ہر حال میں صابر و شاکر' خود اعتماد و باوقار رہے' کبھی طوفان خیز موجوں کی طرح نمایاں اور غالب ہو کر نہیں ابھرے مگر کبھی طوفان خیز موجوں سے دبے یا مرعوب نہیں ہوئے۔ آپ کے جذبات کے زیر و بم ہمیشہ آپ کی شخصیت کے پروقار سکون کے نیچے دبے رہے۔ آپ کے مزاج کے گہرے پانیوں کی سطح ہمیشہ ایک دائمی سکون کی مظہر رہی۔

اللہ غریق رحمت فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ ایک بہت پیارا دوست' ایک بہت شفیق استاد' ایک متبحر عالم' فیض کا ایک شجر سایہ دار ہم سے جدا ہوا۔ میرا دل بھی ان دلوں میں شامل ہے جنہیں وہ حزیں بنا گئے۔ میں بھی صبر کرنے والوں اور راضی برضا رہنے والوں میں سے ہوں (۔)

دل تو یہی چاہتا ہے کہ ان کے ہر پسماندہ عزیز کو الگ الگ تعزیت کا خط لکھوں مگر میری مجبوریاں حائل ہیں۔ کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ میری طرف سے ان تعزیت کے جذبات کو سب اقرباء تک پہنچا دیں۔ آپ ان کو سب بچوں میں زیادہ عزیز تھیں اس لئے آپ کے نام میں سب نام آ جاتے ہیں۔ آپ کے خط میں سب خط شامل ہو جاتے ہیں۔ سب بچے مخلص اور نیک خصال ہیں۔ سبھی مجھے بہت عزیز ہیں۔ اللہ آپ سب کو دونوں جہاں کی حسنات سے نوازے اور آپ سب کی طرف سے میری آنکھیں ہمیشہ ٹھنڈی رکھے اور ملک صاحب کی ذات آپ سب کی خوبیوں کی صورت میں ہمیشہ زندہ رہے۔

خدا حافظ!

خاکسار

مرزا طاہر احمد

منظوم کلام از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 1990ء (ماخوذ از آڈیو ٹیپ)

پس منظر حضرت صاحب نے فرمایا:۔

اب ایک نظم سے پہلے شریف خالد صاحب اس کا پس منظر بیان کریں گے۔ چند دن ہوئے مجھے ان کی طرف سے بار بار یہ پیغام ملا کہ جرمنی کے جلسے کے لئے اپنا تازہ کلام بھجوا دیں تاکہ وہ کسی دوست کو رواں کروا دیں اور تلفظ درست کروا دیں۔ تو میں نے اپنی ایک ایسی نظم ان کو بھجوائی جس کا پس منظر وہ ابھی آپ کے سامنے بیان کریں گے۔

شریف خالد صاحب خاکسار نے (حضرت صاحب) کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ ہمارے جلسہ سالانہ کے لئے اپنا تازہ منظوم کلام عنایت فرمائیں۔ اس کے جواب میں حضرت صاحب کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو جواب موصول ہوا وہ احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں لکھتے ہیں کہ:۔

"حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ نظم سنائے جانے سے پہلے اس کا مندرجہ ذیل پس منظر بھی احباب کی خدمت میں پیش کر دیا جائے۔"

اس نظم کے پس منظر میں (حضرت صاحب) کی وہ رؤیا ہے جو حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کی وفات سے ایک روز قبل دیکھی ....

(حضرت صاحب) فرماتے ہیں:۔

انذار اور خوشخبری کے پہلو رکھنے والی رؤیا:۔ ایک اور رؤیا جس میں انذار کا پہلو بھی تھا اور ایک خوشخبری کا رنگ بھی رکھتی تھی۔ وہ اگرچہ اپنے بعض دوستوں کے سامنے بیان کر چکا ہوں لیکن جماعت کے سامنے غالباً ابھی تک پیش نہیں کی۔ جب حضرت ملک سیف الرحمان صاحب کا وصال ہوا ہے تو جس دن اس کی اطلاع ملی اس سے پہلی رات میں نے یہ رؤیا دیکھی کہ اقبال کی ایک مشہور غزل کے دو اشعار میں پڑھ رہا ہوں اور خاص اس میں درد کی ایک کیفیت ہے۔ اور اقبال کی یہ وہ غزل ہے جو بچپن میں کالج کے زمانے میں مجھے بہت پسند تھی لیکن چونکہ مدت سے پڑھی نہیں اس لئے خواب میں کوشش کر کر کے یاد کر کے وہ شعر پڑھتا ہوں اور پھر آخر یاد آجاتے ہیں اور وہ رواں ہو جاتے ہیں اور وہ شعر یہ تھے کہ ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھا جنہیں ذوقِ تماشا وہ تو رخصت ہو گئے
لے کے اب تُو وعدۂ دیدارِ عام آیا تو کیا
آخرِ شب دید کے قابل تھی بسمل کی تڑپ
صبح دم کوئی اگر بالائے بام آیا تو کیا

تو بہت ہی دردناک اشعار ہیں اور جب آنکھ کھلی تو میرے دل پر بہت ہی اس بات کا گہرا اثر تھا اور غم کی کیفیت تھی کہ معلوم ہوتا ہے کہ سلسلے کے کوئی ایسے بزرگ جن کا خدا کے نزدیک ایک مرتبہ ہے رخصت ہونے والے ہیں جو انتظار کی راہ دیکھتے دیکھتے میرے جانے سے پہلے پہلے وصال پا جائیں گے۔ دوسرے دن صبح جب ملک سیف الرحمان صاحب کے وصال کی اطلاع ملی تو اس وقت لاہور کے دوست چوہدری حمید نصر اللہ صاحب اور ان کے ساتھ ایک دو اور وکلا بھی تھے یہ ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے ان سے میں نے بیان کی اور میں نے کہا کہ میں نیک فال کے طور پر یعنی اگرچہ لفظ "نیک فال" کا اطلاق پوری طرح تو نہیں ہوتا مگر ان معنوں میں نیک فال کے طور پر کہ گویا انذار ٹل چکا ہے اور جو ہونا تھا ہو چکا ہے' اس خواب کے مضمون کو ملک سیف الرحمان صاحب کے وصال پر لگا رہا ہوں۔ اگرچہ وہ اس عرصے میں ملتے بھی رہے ہیں لیکن جس مرتبے کے انسان تھے' خواب میں جیسا میرے ذہن پر اثر تھا کہ اس مرتبے کا کوئی انسان رخصت ہونے والا ہے یہ ان پر صادق آتا ہے۔ اور دوسرا خیال یہ تھا کہ ملک صاحب کو خواہش تو بہرحال یہی ہوگی کہ میں بھی ربوہ جاؤں اور پھر ربوہ میں واپسی ہو اور اس تقریب میں شمولیت ہو تو اس خیال سے اگر اس پر اطلاق ہو جائے تو کوئی بعید از قیاس بات نہیں۔ آپ کو میں یہ رؤیا بتاتے ہوئے اس دعا کی تحریک کرتا ہوں کہ اللہ کرے کہ یہ انذار کا پہلو یہاں تک ہی ٹل جائے۔ اور جو دوسرا پہلو ہے واپسی کا اس کے آثار جلد ظاہر ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے ساتھ ایسی حالت میں لے کے جائے کہ کم سے کم تکلیف کی خبریں ملیں۔ اب کے بعد خدا کرے یعنی میں تو دعا کے رنگ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ بظاہر چیز ناممکن بھی ہو تو دعا کے ذریعے ممکن بن سکتی ہے یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اب کے بعد واپسی تک کوئی فوت نہ ہو۔ وفات کا جو سلسلہ ہے وہ تو جاری رہے گا لیکن دعا کرتے وقت یہ کہنے میں کیا حرج ہے کہ کوئی بھی نہ ہو۔ اس لحاظ سے میں آپ کو کہہ رہا ہوں کہ دعا کریں کہ کم سے کم لوگ' اگر فوت ہونا کسی کا مقدر بھی ہے تو کم سے کم لوگ اس عرصے میں وفات پائیں اور کم سے کم لوگوں کے متعلق پھر یہ دردناک مضمون صادق آئے کہ ؎

تھا جنہیں ذوقِ تماشا وہ تو رخصت ہو گئے
لے کے اب تُو وعدۂ دیدارِ عام آیا تو کیا

اس پس منظر کے پڑھے جانے کے بعد (حضرت صاحب) نے فرمایا:-
"یہ جو نظم ہے اس میں اسی کیفیت کو ان رخصت ہونے والوں کی طرف سے نظمایا گیا ہے۔ یعنی کلام تو میرا ہے لیکن ان لوگوں کی طرف سے کہہ رہا ہوں اپنے آپ کو مخاطب کر کے 'جو انتظار میں رخصت ہو گئے۔"

لالہ صحرائی

حضرت امام جماعت کا ایک مکتوب گرامی

(حضرت امام جماعت احمدیہ نے حضرت ملک صاحب کو ایک خط لکھا جس سے حضرت ملک صاحب پر حضرت صاحب کے اعتماد کی ایک جھلک نمایاں ہے:-)

"سیرت کے مضمون میں خصوصیت کے ساتھ بہت خلاء محسوس ہو رہا ہے کیونکہ جب تک سیرت کے پہلو پر توجہ نہ دی جائے تربیت کا مضمون مکمل نہیں ہوتا۔ آپ کی فکر اور سوچ کی راہیں درست ہیں اور سیرت سے متعلق جو لٹریچر کا خاکہ آپ نے پیش فرمایا ہے مجھے اس سے پورا اتفاق ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ دیگر مصروفیات کے باعث میں بذات خود اس کام کی طرف توجہ نہیں دے سکتا ورنہ خواہش تو یہی تھی کہ تمام مذکورہ مضامین پر خود قلم اٹھاتا آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آپ للھی نصرت فرمائیں گے اور ہر رسالے کا الگ الگ عنوان مقرر کر کے اس کا قدرے تفصیلی خاکہ کھینچیں گے۔

اس مشورہ کے علاوہ میں آپ سے یہ بھی توقع رکھتا ہوں کہ حسب استطاعت جو رسالہ خود تصنیف فرما سکتے ہوں اس پر خود توجہ دیں کیونکہ آپ کے ذہن میں مذکورہ لٹریچر کا جو حسین و دلنواز نقشہ ہے وہ آپ کے سمجھانے کے باوجود کسی دوسرے عالم کے ذہن میں اپنے تمام تر نقوش کے ساتھ منعکس نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ آپ اس کا حق خود ادا کر سکتے ہیں (سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے) کسی دوسرے کو ویسی توفیق میسر نہیں آ سکتی۔ بس وہاں بیٹھے اپنی مرمتیں بھی کرواتے رہیں اور ڈاکٹروں کو بھی موقع دیں کہ وہ مشق ناز کرتے چلے جائیں اور حسب سابق اور حسب عادت اندھیروں سے روشنیوں کی طرف قلابے بھی بھرتے رہیں۔

اللہ آپ کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آپ کے علم میں برکت ڈالے اور وہ تمام لالہ صحرائی جو آپ کے وجود کے پنہاں گوشوں میں کھل رہے ہیں انہیں منظر عام پر لانے کی توفیق بخشے(-)

خاکسار

(مرزا طاہر احمد)
(امام جماعت احمدیہ الرابع)
(25-11-85)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

ہماری تاریخ

مسٹر ایس۔ او۔ بکری۔ صدر احمدیہ جماعت نائیجیریا ایک مستعد احمدی تھے۔ اور انتہائی خلوص کے ساتھ سلسلے کی ہر خدمت میں مالی ہو بدنی ہو یا وقت کے صرف کرنے کے سلسلے میں کوئی خدمت ہو۔ جب 1955ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) علاج کی غرض سے یورپ تشریف لے گئے اور اس وقت ایکسچینج کی سخت ضرورت تھی۔ چنانچہ مرکز نے جماعتوں کو اس سلسلے میں لکھا۔ مسٹر ایس۔ او۔ بکری نے اپنا مکان اس بینک کے پاس جہاں وہ کام کرتے تھے گرو رکھ دیا اور جو رقم ملی وہ لندن ارسال کر دی۔ آپ نے ایک لمبے عرصے تک جماعت کے مفاد میں دورے بھی کئے اور لیگوس کی مقامی جماعت کو بھی ہر طرح کی مدد بہم پہنچائی۔ جب حضرت امام جماعت الثانی کا یہ ارشاد جماعت کے سامنے رکھا گیا کہ دوست اپنی جائیداد کا ایک حصہ وقف کریں تو مسٹر ایس۔ او۔ بکری نے اپنے مکان کا ایک کمرہ وقف کر دیا اور وہ کرایہ پر دے کر ہر ماہ اس کا کرایہ احمدیہ جماعت کے اکاؤنٹ میں جمع کراتے رہے۔ 1956ء کے نائیجیریا کے جلسہ میں آپ نے جو تقریر کی اس کے متن کا آزاد ترجمہ پیش خدمت ہے۔

آپ نے فرمایا۔

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے اس ساتویں جلسہ سالانہ نائیجیریا میں شرکت کی توفیق دی۔ اور ہمیں اب تک زندہ رکھا کہ ہم مختلف مقامات سے آنے والے اراکین جماعت کو خوش آمدید کہیں۔ میرا خطاب نہایت مختصر ہو گا بوجہ اس کے کہ جلسہ کے اور بھی کئی پروگرام ہیں۔ میں خوش ہوں کہ آپ کو یہ اطلاع دینے کے قابل ہوں کہ ہماری جماعت نے گزشتہ سال کیا کیا کام سر انجام دئے ہیں۔ اکثر فرائض جو ہمارے ذمہ تھے اور جن کے لئے فوری طور پر کارروائی کرنے کی ضرورت تھی وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے کامیابی کے ساتھ پورے کئے۔ آپ میں سے اکثر وہ دوست جو گزشتہ سال بھی یہاں موجود تھے انہیں یاد ہو گا کہ میں نے مغربی صوبے میں جماعت کی تعلیمی سکیم کا ذکر کیا تھا۔ اس سکیم کے ماتحت ہمیں چند ایک سکول کھولنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس وقت میں نے کہا تھا کہ اس میں ابادان۔ باداگری اور ایپے میں سکول کھولنے کے لئے کہا گیا ہے۔ یہ سارے سکول امیر صاحب کی انتظامیہ کے ماتحت ہوں گے۔ امیر صاحب اور ہماری مینجمنٹ کمیٹی آپس میں مل جل کر ان سکولوں کو چلانے کا آغاز کرے گی مجھے اس بات سے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ان تمام سکولوں کی عمارات تعمیر ہو چکی ہیں اور اس سے بڑھ کر یہ کہ ان سکولوں میں طلباء نے تعلیم حاصل کرنا شروع کر دیا ہے۔

لیگوس میں ہمارا سکول اللہ کے فضل سے بہت اچھی طرح چل رہا ہے اور اتحاد و اتفاق کی ایک مثال پیش کرتا ہے۔ ہم نے دوسرے سکولوں کے ساتھ مل کر کئی تقاریب منعقد کی ہیں جن میں ہمارے نوجوانوں نے دل کھول کر حصہ لیا ہے۔ میں اس بات میں بھی خوشی محسوس کرتا ہوں کہ آپ کو بتاؤں کہ ہمارا جو موجودہ سکول ہے کی تین منزلہ عمارت تعمیر ہونے والی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے ہمیں امداد کا وعدہ دیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے تمام افراد اس سکیم میں دل کھول کر حصہ لیں گے اور زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کریں گے۔ آپ کو یاد ہو گا۔ کہ کچھ عرصہ ہوا ہم نے مسٹر عبد الغفار کوکو حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) سے ملاقات کے لئے بھیجا تھا۔ اس میں کیا شک ہے کہ حضرت صاحب نے ہمارے اس فیصلے کو بنظر تحسین دیکھا۔ اس سلسلے میں مسٹر کوکو اپنی تقریر میں آپ کو بتائیں گے کہ ان کا یہ پروگرام کیسا رہا۔ میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا کیونکہ اور بھی کئی دوست تقریر کرنے والے ہیں لیکن میں اس بات کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ میرے ساتھ مینجمنٹ کمیٹی نے بھرپور تعاون کیا ہے اور اس طرح ہم اپنے پروگراموں کو بہتر طریق پر سر انجام دے سکے ہیں۔ میں یہاں امیر صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے نائبین کا کہ انہوں نے بھی ہر معاملے میں ہمارے ساتھ پوری طرح تعاون کیا ہے اور اس سے ہماری جماعت ترقی پر ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔ یہ بات بھی میرے لئے خوشی کا باعث ہے کہ ہمارے دو طالب علم جو ٹریننگ کے لئے دو سال سے تعلیم حاصل کر رہے تھے اب عنقریب واپس آنے والے ہیں اور وہ ہمارے سکول میں تدریس کا کام کریں گے۔ دو مزید طلباء ابھی زیر تربیت ہیں اور ان کے علاوہ تین مزید طلباء نے اوٹا ٹریننگ کالج میں داخلہ لے لیا ہے۔ جہاں تک ہمارے مربیوں کی کارکردگی کا تعلق ہے۔ وہ نہایت محنت اور مستعدی کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور ان کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں کئی دوستوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ہمارے مقامی مربی مالم ابراہیم اویا ٹیبو نہایت مستعدی سے اپنے کام میں مشغول ہیں اور میں ان کے لئے تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست پیش کرتا ہوں۔ جہاں تک جماعتوں میں دورے کا تعلق ہے میں اجیبو اوڈے اور اوٹا کے مشنوں میں امیر صاحب کی معیت میں گیا۔ اگرچہ ہمارے پاس زیادہ وقت تو نہیں تھا اور ہم سب احباب سے ملاقات نہیں کر سکے لیکن بہرحال کافی تعداد میں ملاقاتیں ہو گئیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے یہ دورے بے فائدہ ثابت نہیں ہوئے۔ مینجمنٹ کمیٹی کے اجلاس بلانے کی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ

(خود نوشت سوانح)

محترم اسسٹنٹ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز انگریزی- ربوہ- حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے رفقائے کرام کے حالات زندگی رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی میں تحریر فرما رہے تھے- آپ نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو 72-7-14 کو اسی سلسلے میں لکھا- اور گزارش کی کہ اب آخری قسط لکھ رہا ہوں اس میں آنمکرمہ محترمہ کا ذکر خیر آنا بھی ضروری تھا- اس سلسلہ میں مجھے آپ کی ابتدائی تعلیم کے متعلق معلومات درکار ہیں- یعنی آپ نے بچپن میں کن اساتذہ سے تلمذ حاصل کیا- اردو عربی فارسی زبان کے لکھنے لکھوانے میں کن بزرگوں نے حصہ لیا- شاعری کی طرف رجحان کا باعث کیا تھا- اگر آپ قریب ترین فرصت میں یہ معلومات بہم پہنچا سکیں تو ممنون ہوں گا-

جواباً حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے تحریر فرمایا:-

آپ نے میری تعلیم کی بابت پوچھا ہے میں نے کسی سکول میں تعلیم نہیں پائی- نہ کوئی ڈگری ہے- پیر منظور محمد صاحب کی اہلیہ محترمہ محمدی بیگم صاحبہ نے حضرت (-) (اماں جان) سے ذکر کیا کہ پیر جی کہتے ہیں- میں ایک نئے طریق سے صالحہ کو پڑھانا شروع کروں گا- (صالحہ بیگم جن کی شادی میرے چھوٹے ماموں حضرت میر محمد اسحاق سے ہوئی) حضرت اماں جان نے فرمایا کہ کہہ دو مبارکہ کو بھی پڑھا دیا کریں- میری عمر بمشکل شائد تین سال کی ہوگی- کہ محمدی بیگم صاحبہ نے آکر حضرت اماں جان سے کہا کہ اب وہ پڑھانا شروع کر دینا چاہتے ہیں- حضرت اماں جان مجھے وہاں لے گئیں اور یہ سلسلہ شروع ہوا- لکڑی کے بلاک سے ان پر الف ب وغیرہ لکھی گئی اس طرح انگلش سکولوں کی نرسری کے طریق پر انہوں نے پڑھانا شروع کیا- مختلف ورقوں پر پھیکے حروف سے لکھتے اس پر لکھواتے بھی- اور پڑھاتے بھی- اس مجموعہ سے یسرنا......... چھاپا گیا تھا-

غرض میں نے ساڑھے چار سال کی عمر میں کلام الٰہی ختم بھی کیا اور دہرا بھی لیا تھا- چھوٹے بھائی صاحب حضرت مرزا شریف احمد جو سکول یا کسی استاد سے پڑھتے تھے ان کا ابھی ختم نہیں ہوا تھا- اسی لئے آمین چند ماہ دیر سے ہوئی- اردو انہوں نے ساتھ ہی پڑھائی تھی- پھر یہی حساب وغیرہ بھی سکھاتے- مگر مجھے اس میں کوئی دلچسپی نہ ہوئی- فارسی کی بھی ایک دو کتابیں پڑھائی تھیں اور ایک دو انگریزی کا قاعدہ اور کتاب- میں نے ایک دن خود ہی کہا کہ مجھے شعر کہنا بھی سکھا دیں-

انہوں نے کہا کہ جو اس کے وزن مجھے یاد ہیں- وہ بتا دیتا ہوں- ایک وزن انہوں نے بتایا فاعلات- فاعلات- فاعلات- میں نے جلدی سے مصرعہ کہہ دیا-

ایک لڑکی جس کا زینب نام تھا"

بہت خوش ہوئے- غرض ان سے ہی سلسلہ تلمذ جاری رہا- پھر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے پاس بھیجا کہ مجھے ترجمہ کلام الٰہی پڑھانا شروع کریں- پہلے ان کے پاس جا کر ترجمہ کلام الٰہی پڑھتی تھی- پھر پیر جی کے پاس دوسری کتابیں وغیرہ-

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بہت توجہ سے پڑھایا- اور جب وہ بیمار ہوئے تو ان سے پڑھنا مجبوراً چھٹا- ان کی علالت نے سب گھر کو اور (خود حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو سخت پریشان کر رکھا تھا- سخت کرب میں یہ وقت گزرا- ان سے میں صرف تین سیپارے اور چند ورق چوتھے سیپارے کے پڑھ سکی- ان کی وفات کے بعد حضرت امام جماعت الاول کے پاس بھیجا کہ وہ کلام الٰہی کا ترجمہ پڑھائیں وہ بھی ہم سے بہت پیار کرنے والے تھے- بہت پیار اور توجہ سے پڑھاتے- لفظ لفظ کا ترجمہ وغیرہ سمجھاتے- تجرید بخاری وغیرہ اور چھوٹے مجموعہ احادیث کے میں نے خود ہی شروع کر دیئے- جو لفظ خاص سمجھ میں نہ آتے وہ حضرت بڑے بھائی (حضرت امام جماعت الثانی) یا حضرت منجھلے بھائی صاحب سے پوچھ لیا کرتی تھی-

پیر صاحب سے پڑھائی کا سلسلہ بھی جاری تھا- مگر جب ان کی اہلیہ بیمار ہوئیں تو (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے مجھے کہا اب ادھر نہ جانا- ادھر وہ دار البرکات میں تھے- صحن قریب ہے- صحن میں صالحہ سے مل لیا کرو- کمروں میں بیمار ہے وہاں نہ جانا- اب اردو تمہاری اچھی ہو گئی ہے- فارسی میں خود پڑھا دیا کروں گا غرض یہ شرف بھی مجھے حاصل ہے کہ چند روز (خود حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے مجھے فارسی پڑھائی- (گلستان- سعدی) پھر آپ نے فرمایا- ایک دن- کہ مجھے بہت کام ہوتا ہے میں نہیں چاہتا کہ تمہاری تعلیم میں ناغہ ہو- مولوی صاحب یعنی حضرت امام جماعت الاول سے کہو کہ فارسی بھی پڑھا دیا کریں- میں نے حکم جا کر سنا دیا اور کتابیں لے گئی- گلستان اور بوستان- کہنے لگے حکم ہے ضرور پڑھاؤں گا مگر میرا دل تو صرف (کلام الٰہی) پڑھانے میں خوش رہتا ہے-

میں آپ سے برابر لاہور کے سفر تک پڑھتی رہی پھر بعد وصال حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ یا بعد امامت بھی برابر پڑھاتے رہے- وغیرہ- مجھے کہتے تھے ہمیشہ کہ یہ خاص سلسلہ درس کلام الٰہی کا تمہاری وجہ سے شروع ہوا- اس کا ثواب تم کو (یعنی سلسلہ درس خواتین) ہمیشہ ملتا رہے گا- اور پھر بھی چند لڑکیاں خود میری بھاوجیں بھی دونوں شریک درس ہو گئی تھیں- شادی کے بعد بھی جب قادیان ہوتی تو ضرور جا کر درس کلام الٰہی میں شریک ہوتی- اور حضرت اماں جان بھی تشریف لے جاتی تھیں- اب عربی کی سنیئے میں نے چھوٹے بھائی صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحب سے کہا مجھے عربی پڑھا دیا کریں مجھے علم تھا کہ ان کو عربی بہت اچھی آتی ہے اور طریق تعلیم بھی اچھا ہے- وہ پڑھاتے رہے صرف و نحو وغیرہ سب سکھایا- حتیٰ کہ میں خوب عربی کی کتب پڑھنے لگی- جب حضرت امام جماعت الثانی نے ایک لڑکیوں کا سکول گھر میں کھولا اور لڑکیاں علم دین- عربی- کلام الٰہی وغیرہ پڑھنے لگیں تو مجھے حضرت بڑے بھائی صاحب (امام جماعت الثانی) نے ایک دن کہا کہ تم کیوں نہیں شامل ہو جاتیں- روز صبح گاڑی میں آجایا کرو اور صرف عربی پڑھ جایا کرو- میں نے کہا میں چھوٹے بھائی صاحب سے پڑھتی رہی ہوں اب بھی پڑھا دیتے ہیں- کہنے لگے اچھا امتحان لوں میں نے کہا لے لیں- بغیر اعراب کے دو کتب عربی ناول تھے وہ مجھے دیئے- میں نے پڑھے بھی اور ترجمہ بھی ساتھ ساتھ بتا دیا- تو بہت خوش ہوئے- اور حضرت چھوٹے بھائی صاحب کی بہت تعریف کی کہ واقعی عربی میں انہوں نے کمال حاصل کیا ہے-

اب انگریزی کی سن لیں- بیٹھے بٹھائے شوق اٹھا کہ انگریزی بھی سیکھ لوں- ایک استاد تھے بچوں کے- پہلے ان سے پڑھا- میرا خیال ہے کہ شائد مبارک احمد حافظ روشن علی صاحب کے داماد ہوں- یا کوئی اور ہوگا- اس وقت یاد نہیں آرہا- ان سے کچھ دنوں پڑھا پھر ماسٹر محمد حسن تاج جو (نام یاد نہیں آرہا) بزرگ آدمی تھے- کالے پانی والے مشہور تھے- یہ ان کے داماد تھے- انگریزی میں بہت ماہر تھے- انگریزوں کو اردو پڑھانے کا کام کرتے تھے ان کو بھی بچوں کے لئے بلوایا گیا تھا- میں نے ان سے پڑھنا شروع کیا اور بہت جلد ترقی کی- ہر زبان کے محاورے ملتے ہیں اکثر آپس میں جب کوئی مثال یا محاورہ انگریزی کا بتاتے- میں ان کو اردو میں اس کے مقابل بتا دیتی- بہت کچھ کاپیوں پر لکھا ہوا تھا- مگر سب قادیان اور مالیر کوٹلہ رہ گیا- میں نے بہت اچھے مصنفوں کی مشہور کتابیں پڑھیں- انگریزی پر کافی عبور ہو گیا تھا- ہر کتاب پڑھ لیتی تھی- مگر اب نہیں پڑھا جاتا- نظر پر زور پڑتا ہے تو گھبرا جاتی ہوں- غرض جو پڑھا حاصل کیا- وہ نام نہاد ہی رہا- اب تو سب کچھ بھول جاتی ہوں- ایک شعر اپنا بہت بچپن کا یاد رہ گیا- چار پانچ اشعار تھے کاپی میں لکھے- شرم کے مارے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو بھی نہ دکھائے کہ بھائی چھیڑیں گے- پہلا شعر ارسال ہے- مدح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں یہ شعر کہے تھے............. ایسے ہی چار پانچ اور تھے- اور ایک کاپی پرانی جس پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہاتھ کی تحریریں- چھوٹی چھوٹی یادداشتیں وغیرہ تھیں- وہ میں نے لے لی تھی- اس پر لکھتے افسوس کہ قادیان میں رہ گئی- والسلام مبارکہ

(ضروری- میں نے باوجود پیر صاحب کی تاکید کے خوش نویسی پر کبھی توجہ نہ دی- مگر اتنا خراب بھی خط نہ تھا- اس سے بہتر تھا- بہت بہتر تھا- اب جب ہاتھ کی ہڈی شکستہ ہوئی تھی تو اور خراب ہو گیا- اب تو اور بھی ہاتھ کانپنے لگے ہیں- خدا کرے آپ پڑھ سکیں والسلام مبارکہ)

(نوٹ- آج کل اکثر رات کو جاگتی رہتی ہوں- صبح عبادت کے بعد سخت نیند اور غنودگی کا دورہ ہوتا ہے- آج نیند اتارنے کی گولی کھا کر آپ کی خوشی پوری کرنے کو لکھ دیا ہے)

نوٹ زائد یادداشت- میرے میاں نواب صاحب ہمیشہ استاد بچوں کے لئے ساتھ رکھتے تھے- شملہ میں عبدالرحیم صاحب مالا باری بھی لڑکوں کے ساتھ ایک دفعہ جب شملہ میں تھے ان سے بھی کچھ دن انگریزی پڑھی تھی- میرا تو صرف یہ مقصد اور شوق تھا کہ جتنی کتابیں انگریزی کی قادیان اور مالیر کوٹلہ میں موجود ہیں- پڑھ لیا کروں گی تاج صاحب نے اچھی طرح چلا دیا پڑھنے میں- حافظ مبارک احمد صاحب کا نام کاٹ دیں مجھے یاد نہیں آرہا کہ ان سے عربی پڑھی ہو' وہ تو چھوٹے بھائی صاحب پڑھا چکے تھے- شائد کچھ یادداشت تازہ کرنے کو ان سے چند روز پڑھا ہو مگر یاد نہیں نہ ہی مسعود نے تصدیق کی ہے-

---

اگر آپ کسی اخبار میں شائع شدہ اپنے خط یا اپنے مضمون کی طرف ادارہ الفضل کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں تو مہربانی فرما کر اس شائع شدہ خط یا مضمون کا تراشہ ہمیں بھیجئے- یہ کہنا کافی نہیں کہ فلاں تاریخ کو فلاں اخبار میں ہمارا ایک خط یا ہمارا ایک مضمون شائع ہوا ہے آپ دیکھ لیں کہ اگر وہ الفضل میں شائع ہو سکتا ہو تو شائع کر دیجئے- ایسے خطوط یا مضامین الفضل میں شائع کرانے کے لئے ان کا تراشہ ارسال کیا جانا ضروری ہے- اور زیادہ مناسب یہ ہے کہ اس تراشہ کے ساتھ آپ اس کا ترجمہ بھی ہمیں ارسال فرمائیں-

(ادارہ)

آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

صدر صدام حسین کی صحت

59 سالہ عراق کے صدر صدام حسین نے ان خبروں کی تردید کی ہے کہ وہ کینسر کے عارضے میں مبتلا ہیں یا ان کی صحت کسی بھی طرح سے خراب ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کو کینسر ہونے کی خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خبریں عراق کے خلاف سازش کا حصہ ہیں۔ صدر صدام حسین نے کہا کہ میں عموماً بے بنیاد خبروں پر تبصرہ نہیں کیا کرتا۔ لیکن پچھلے دنوں میری صحت کے بارے میں غلط اطلاعات پھیلائی گئی ہیں ان کی تردید ضروری ہے۔ مجھے کسی بھی قسم کی بیماری نہ پہلے تھی اور نہ اب ہے اس قسم کی خبریں عراق کی ترقی کو روکنے کا طریقہ ہیں۔ پورا ملک اقوام متحدہ کی عائد کردہ اقتصادی پابندیوں کا مقابلہ کر رہا ہے۔ عراق کے لوگوں کو اس خبر سے گمراہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت تو یہ ہے کہ میں اتنا صحت مند ہوں کہ دریا کو تیر کر پار کر سکتا ہوں۔

عراقی صدر کی بیماری کی خبروں نے کئی طرح کی افواہوں کو جنم دیا تھا اور اس حوالے سے ان کے جانشین کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہو گئی تھیں۔

○○○

فرانس اب کبھی ایٹمی تجربہ نہیں کرے گا

فرانس کے صدر مسٹر شیراک نے اعلان کیا ہے کہ فرانس نے ایٹمی تجربات پر مستقل پابندی عائد کر دی ہے اور اب فرانس کبھی بھی ایٹمی تجربہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ زیر زمین 6 ایٹمی تجربات فرانس کے لئے ضروری تھے تاکہ فرانس کی ایٹمی صلاحیت کو مضبوط کیا جا سکے اب فرانس نے ایسے ایٹمی ہتھیار بنا لئے ہیں جس سے اس کی سلامتی محفوظ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب فرانس دنیا بھر سے ہتھیاروں کو ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔

فرانسیسی صدر کے اس بیان کو دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ ماحولیات کے تحفظ کی عالمی تنظیم گرین پیس نے بھی اس بیان کا خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر ہے کہ اب دنیا بھر میں ماحولیات کا تحفظ بہتر طور پر کیا جا سکے گا۔

آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں فرانس کے اس اعلان کو سراہا ہے اور اسے مثبت سمت میں ایک قدم قرار دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے بھی اس خبر کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ فرانس نے اپنے حالیہ تجربات پر معذرت کر دی ہے۔

جاپان کے وزیر اعظم نے کہا کہ اس اعلان پر فرانچ صدر کا شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ فرانس نے یہ اعلان عالمی دباؤ کے تحت کیا ہے۔

دنیا بھر میں اس وقت ایٹمی تجربوں کی مستقل بندش کے لئے ایک معاہدہ کرنے کی تدابیر کی جا رہی ہیں۔ چند ماہ قبل فرانس نے اعلان کیا تھا کہ وہ 6 ایٹمی دھماکے کرے گا۔ اس اعلان پر دنیا بھر میں فرانس کے خلاف سخت رد عمل کا اظہار کیا گیا۔ جگہ جگہ مظاہرے ہوئے۔ اور خصوصاً اس علاقے میں جہاں فرانس نے یہ تجربے کئے احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ لیکن فرانس نے اس سارے عالمی دباؤ کے باوجود اپنا ایٹمی پروگرام جاری رکھا اور ایک کے بعد دوسرا تجربہ جاری رکھا۔ اور چھ تجربات مکمل ہونے کے بعد اب اعلان کیا ہے کہ وہ ایٹمی تجربات مستقل طور پر ختم کر رہا ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ فرانس نے چھ تجربات کے بعد مستقل طور پر ایٹمی تجربات بند کرنے کا اعلان کیا ہے تو دنیا بھر کے ممالک کتنے تجربات کرنے کے بعد اس پابندی کو لاگو کریں۔ اور جن ممالک نے ایک بھی تجربہ نہیں کیا ان کو کس قدر تجربات کرنے کے بعد مستقل بندش کا اعلان کرنا چاہئے۔

○○○

بنگلہ دیش کے انتخابات

بنگلہ دیش کے چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کے عام انتخابات پروگرام کے مطابق 15- فروری کو منعقد ہوں گے۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی۔ کیونکہ اگر اس تاریخ کو انتخابات نہ کرائے گئے تو آئینی بحران پیدا ہو جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انتخابات کے دن بنگلہ دیش کی آرمی الیکشن ڈیوٹی پر مامور رہے گی۔ یہ قدم انتخابات کو غیر جانبدارانہ انداز میں منعقد کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ اس سے قبل اپوزیشن نے جو حالیہ انتخابات کا بائیکاٹ کر رہی ہے، کہا تھا کہ فوج انتخابات میں کوئی حصہ نہ لے اور واپس بیرکوں میں چلی جائے۔

○○○

بھارتی میزائیل کے تجربہ پر امریکہ کی ناراضگی

امریکہ میں وائٹ ہاؤس میں نائب وزیر خارجہ نے صحافیوں کے سامنے ایک بیان میں بھارت کے میزائیل کے تجربے پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امریکہ نے بھارت کو سرکاری طور پر اپنے رد عمل سے آگاہ کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے علاقے میں اسلحہ کی دوڑ شروع ہو جائے گی۔ وائٹ ہاؤس میں منعقدہ اس پریس کانفرنس میں امریکی عہدیدار نے صدر پاکستان مسٹر فاروق احمد خاں لغاری کے اس بیان کا خیر مقدم کیا ہے کہ بھارت کے اقدامات سے جنگ شروع نہیں ہو گی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ نے فارورڈ کہوٹہ پر بھارتی میزائیل کے حملے کی بھی مذمت کی ہے۔ اس حملے میں 18 نمازی ہلاک ہو گئے تھے۔ جس وقت فارورڈ کہوٹہ کی مسجد پر میزائیل کا حملہ کیا گیا اس وقت نمازی جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد مسجد سے باہر نکل رہے تھے۔ حملہ سے مسجد کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے۔

○○○

بھارت کا حوالہ کیس

بھارت کی سپریم کورٹ نے جین حوالہ رشوت کیس کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ملوث تمام کرداروں کے بارے میں پوری غیر جانبداری سے چھان بین ہونی چاہئے اور کسی بھی شخص سے بھی اس کے عہدے کی رعایت سے کوئی نرمی کا سلوک نہیں کیا جانا چاہئے۔ بھارتی سپریم کورٹ کے ایک فل بنچ نے جو تین ججوں پر مشتمل ہے کہا ہے کہ ایسی خبریں سامنے آ رہی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اس کیس میں ملوث اعلیٰ حکومتی عہدیداروں کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا جا رہا ہے۔ فاضل ججوں نے کہا ہے کہ وہ کسی کا نام نہیں لینا چاہتے لیکن اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ کسی شخص کے عہدے کی وجہ سے اس سے رعایت نہیں کی جا رہی۔ سپریم کورٹ نے بھارتی تفتیشی ادارے سی بی آئی کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس کیس کی تفتیش کی رفتار تیز کرے اور تمام ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کرے۔ فاضل عدالت نے سی بی آئی پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے کہ اس کیس کی کیمرہ میں سماعت کی کئی باتیں پریس میں شائع ہوئی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔

رشوت کے اس سکینڈل میں بھارت کے کئی وفاقی وزراء کے علاوہ بڑی اپوزیشن پارٹی جنتا دل کے بعض اہم لیڈر بھی شامل ہیں۔ چنانچہ جنتا دل کے سربراہ نے استعفیٰ دے دیا ہے اس کے علاوہ ایک اور اہم لیڈر مسٹر شرن دیو نے بھی پارٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ جنتا دل نے اب بہار کے وزیر اعلیٰ لالو پرشاد دیو کو پارٹی سربراہ منتخب کیا ہے۔ دو چوٹی کے لیڈروں کے استعفیٰ سے جنتا دل کا امیج عوام میں بہتر ہوا ہے۔ اور ان دونوں کے استعفوں کو قابل تعریف بتایا جا رہا ہے۔ لیکن جنتا دل کی شہرت کو حتمی طور پر خراب ہونے سے بچانے کے لئے ان دونوں لیڈروں کو اپنی بے گناہی ثابت کرنی ہو گی۔ جنتا دل کے نئے سربراہ مسٹر لالو پرشاد یادیو نے کہا ہے کہ چونکہ اس کیس میں بھارتی کابینہ کے کئی وزراء کے بھی نام ہیں اس لئے ان وزراء کو اخلاقی طور پر اپنی وزارتوں سے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ لیکن ابھی تک ایک بھی وزیر اپنے عہدے سے مستعفی نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جنتا دل کے صدر اور دوسرے اہم لیڈروں نے اس کے باوجود پارٹی سے استعفیٰ دے دیا کہ ان کے خلاف چارج شیٹ بھی داخل نہیں کی گئی تھی۔

مبصرین نے سپریم کورٹ کے اس تبصرے کو وزیر اعظم نرسیما راؤ کی کابینہ کے خلاف قرار دیا ہے اور عام انتخابات کے نزدیک آنے سے اس تبصرے کو بہت اہم قرار دیا ہے۔ جنتا دل کے لیڈروں نے بھارتی وزیر اعظم سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔

○○○

شام اسرائیل مذاکرات

امریکہ میں شام اور اسرائیل کے درمیان کسی ممکنہ امن سمجھوتے پر مذاکرات دوبارہ شروع ہو گئے ہیں۔ اس بار ان دونوں کے فوجی ماہرین بھی ان مذاکرات میں حصہ لے رہے ہیں اس سے امید بندھتی ہے کہ امن سمجھوتہ طے پا جائے گا۔ عموماً جس مذاکرات میں فوجی ماہرین شامل ہو جائیں تو اس کا مطلب یہی لگایا جاتا ہے کہ مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے اور بعض بنیادی معاملات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔

شام کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے 1967ء میں جن علاقوں پر قبضہ کیا تھا ان سب کو خالی کر دے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ گولان کی پہاڑیوں کو خالی کرنے پر تیار ہے لیکن اس سے پہلے اسرائیل کی حفاظت کے لئے اہم اقدامات کرنے ہوں گے۔ گولان کی پہاڑیاں اسرائیل کے لئے فوجی طور پر بے حد اہم ہیں۔ اس لئے ان کے دشمن کے ہاتھ میں چلے جانے کا مطلب یہ کہ اسرائیل کی یہ سرحد غیر محفوظ ہو جائے گی۔ اسرائیل نے 1967ء میں اس جگہ پر اسی لئے قبضہ کیا تھا تاکہ شام کی طرف سے اپنی سرحد کو محفوظ رکھا جا سکے ماضی میں ہونے والے مذاکرات کسی پیش رفت کے بغیر ختم ہوتے رہے تھے۔ اب امریکہ میں جو مذاکرات ہو رہے ہیں ان میں کسی قدر پیش رفت کے آثار ہیں۔ اسرائیل کی طرف سے ان مذاکرات کی کامیابی کے سلئے امید کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ تاہم شام کی طرف سے کوئی بات کھل کر نہیں کہی جا رہی۔

○○○

بھارت کے پرتھوی میزائیل کا تجربہ

بتایا گیا ہے کہ ہندوستان نے جو حال ہی میں پرتھوی میزائیل کا تجربہ کیا ہے اور جس کے متعلق عالمی برادری میں خاص احتجاج کیا گیا تھا اور اسے روکنے کی کوشش کی تھی۔ اس کے متعلق امریکہ نے اب اسے تنبیہ کی ہے کہ آئندہ بھارت اس سے باز نہ آیا تو اس پر پابندیاں لگ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتی ہیں۔ پاکستان نے بھی پر زور احتجاج کیا ہے کہ اس طرح جوہری اسلحہ کی دوڑ شروع ہو جائے گی۔ اور اس علاقے کی حفاظت کی ضمانت نہیں دی جاسکے گی۔ بھارت نے یہ تمام سننے کے باوجود پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگ اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہیں ہم اپنے پروگرام کو ترک نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اب جبکہ میزائیل کا تجربہ کر دیا گیا ہے تو اس بات کے مواقع زیادہ ہو گئے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات مزید خراب ہو جائیں۔

OOO

بنگلہ دیش کے انتخابات

بنگلہ دیش میں حزب اختلاف موجودہ صورت میں انتخابات کی حامی نہیں ہے۔ ان کا تقاضا ہے کہ وزیر اعظم مستعفی ہو جائیں اور ایک غیر جانبدار نگران حکومت انتخابات کروائے وزیر اعظم نے اپنا یہ فیصلہ بار بار دہرایا ہے کہ اب انتخابات ضرور ہوں گے۔ کیونکہ اگر اب انتخابات نہ ہوئے تو ملک میں آئینی بحران پیدا ہو جائے گا۔ اگرچہ خالدہ ضیاء وزیر اعظم بنگلہ دیش کے دوروں میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ لیکن انہوں نے تہیہ کر رکھا ہے کہ وہ باقاعدہ مہم چلائیں گی اور مقررہ وقت پر انتخابات کروائیں گی۔ جہاں تک تشدد کا تعلق ہے روز بروز بڑھ رہا ہے۔ ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔ کام ٹھپ ہو رہا ہے۔ اور لوگ ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں مقیم چار سفیروں نے اپنے اس خوف کا اظہار کیا ہے کہ جوں جوں انتخاب کا دن قریب آ رہا ہے تشدد بڑھ رہا ہے اور نہیں کہا جا سکتا کہ کون کس حد تک اس تشدد کی لپیٹ میں آئے گا۔ اگرچہ یہ کوششیں کی جاتی رہی ہیں کہ حکومت اور حزب اختلاف میں کسی حد تک ہم آہنگی پیدا کر دی جائے لیکن یہ کوششیں ہمیشہ ناکام رہی ہیں اور اب اس کی کوئی امید نہیں کہ برسر اقتدار پارٹی اور حزب اختلاف کا آپس میں رابطہ ہو یا ان کے تعلقات بہتر ہوں۔ عوامی لیگ نے اپنے اس فیصلہ کو کھل کر پیش کیا ہے کہ وہ انتخابات نہیں ہونے دے گی۔ یعنی وہ اس دن گڑ بڑ کریں گے۔ اور اگر انہوں نے اپنے اس گڑ بڑ کے پروگرام پر عمل کیا تو اس بات کا خدشہ ہے کہ بہت سے لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

OOO

بقیہ صفحہ 1

سکتی اور نہ مذہب کی غرض پوری ہو سکتی ہے۔

دعا سوال بھی ہے اور عبادت بھی اگر قبول ہو جائے تو دعا ہے اگر قبول نہ ہو تو عبادت میں شمار ہو گی۔ اور چونکہ ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اس لئے دعا کا قبول ہونا بھی چاہتے ہیں۔ لیکن حق یہی ہے کہ دعا قبول نہ ہونے والی قبول ہونے والی کی نسبت بہتر ہے۔ کیونکہ وہ عبادت میں شمار ہو گی اور خدا کی رضاء کی موجب ہو گی جو ہماری پیدائش کی اصل غرض ہے۔ اور عبادت بہرحال ہماری مسئول چیزوں سے بہتر ہے۔ سوائے اس دعا کے جو اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضاء کے لئے ہو۔

پس دوستوں میں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگا کریں۔ دعا تو وہ چیز ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ نے (صاحب ایمان) اور کافر میں بھی تمیز نہیں رکھی۔ جس طرح اس کا رزق سب کے لئے ہے اسی طرح اس کے حضور دعا بھی سب کے لئے ہے۔ ہاں (صاحب ایمان) کی دعا و زیادہ سنتا ہے۔ جس طرح (صاحب ایمان) اگر چاہے اور کوشش کرے تو دنیاوی عزت بھی (صاحب ایمان) کو ہی زیادہ ملتی ہے۔

(از خطبہ 17- دسمبر 1926ء)

بقیہ صفحہ 4

ضرورت پیش آئی۔ میں تمام اراکین کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اس سلسلے میں ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ مسٹر اے۔ ڈبلیو الیاس جو ہمارے سوشل افیئرز کے سیکرٹری ہیں ان کا کام بھی نمایاں رہا اور اسی طرح ہمارے جنرل سیکرٹری مسٹر حمزہ سنیالو نے بھی نہایت مستعدی کے ساتھ تعلیمی امور میں حصہ لیا۔ آپ نے ایپے اور باداگری کے سکولوں کی عمارتیں تعمیر کروائیں۔ میں مینجمنٹ کمیٹی کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تمام اجلاسوں میں ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ ہمارا اخبار دی ٹروتھ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا اور اس کے علاوہ دیگر لٹریچر بھی جس سے ہمارے مشن کو خاصی تقویت ملی۔ اس سال خدا کے فضل سے مجلس شوریٰ بھی منعقد کی جائے گی اور جماعت کے دیگر مسائل اس موقعہ پر پیش کر کے ضروری فیصلے کئے جائیں گے۔ میں احباب جماعت سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی ضروریات کے متعلق سیکرٹری جنرل کو لکھیں تاکہ ایجنڈا تیار کیا جا سکے۔

یہ تقریب 30- دسمبر 1955ء کے ٹروتھ میں شائع ہوئی۔

اعلان تعطیل

مورخہ 5- فروری 1996ء بروز سوموار دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہٰذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ بشریٰ لیق صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی لیق احمد صاحب (نیشنل بینک ربوہ) کا مورخہ 22 جنوری 96ء کو فضل عمر ہسپتال میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ ثریا اختر صاحبہ دختر رانا علی گوہر صاحب آف چک L-52/2 ضلع اوکاڑہ کا پتے کا اپریشن ہوا ہے۔ موصوفہ کی جلد شفاء یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم غلام محمد بھٹی صاحب چک نمبر 106/M.I تحصیل کروڑ ضلع لیہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد الیاس اکبر صاحب ربوہ عرصہ اڑھائی سال سے گلے کی خرابی اور جھٹکوں کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم اکبر علی صاحب میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر مورخہ 96-1-16 بروز منگل وفات پا گئے ہیں۔ موصوف محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع فیصل آباد اور محمد رفیق صاحب قائد ضلع میرپور آزاد کشمیر کے والد محترم تھے۔ اور 96-1-18 کو ان کی تائی جان جوارہ بیگم صاحبہ بھی وفات پا گئیں۔

خدا تعالیٰ دونوں وفات یافتگان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

نعم البدل

○ جاوید احمد ابن مکرم وسیم احمد صاحب طاہر راولپنڈی مورخہ 14- جنوری 96ء کو قضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔

تاریخ خدام الاحمدیہ

ضلع لاہور (1938ء تا حال....

○ صد سالہ جوبلی کے موقع پر اس امر کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی تاریخ کی تدوین کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اب آخری مرحلہ میں بذریعہ الفضل یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ایسے تمام احباب جن کے پاس 1938ء تا حال مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور سے وابستہ کسی بھی نوعیت کا کوئی تاریخی واقعہ یا نمایاں کارکردگی یا کارگزاری کی رپورٹ ان کے علم میں ہو وہ براہ کرم تحریری طور پر خاکسار کو 28- فروری 96ء تک ارسال کر دیں علاوہ ازیں اگر کسی کے خاندان میں یا ان کے علم میں کوئی ایسے بزرگ ہوں جن کو بالکل ابتدائی سالوں میں خدام الاحمدیہ لاہور میں کام کرنے کی توفیق ملی ہو یا ان کے علم میں ہو ان کے رابطہ ایڈریس سے بھی مطلع کریں کہ جملہ کمیٹی ان کے پاس خود حاضر ہو سکے۔

منور علی شاہد
کنوینیر کمیٹی تاریخ
115/A علامہ اقبال روڈ۔ لاہور

ضروری اعلان برائے ناظمین و زعماء کرام مجلس انصار اللہ پاکستان

○ تمام ناظمین اضلاع و زعماء مجالس انصار اللہ سے التماس ہے کہ وہ اپنی ماہنامہ رپورٹ کارگزاری دفتر ہذا میں بروقت بھجوایا کریں۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی کارگزاری رپورٹ دفتر ہذا میں پہنچنا ضروری ہے۔ براہ کرم اس کی پابندی کریں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اوقات کار

(22- جنوری تا 21- فروری 1996ء

○ احمدیہ ٹیلی ویژن کی نشریات پاکستان کے وقت کے مطابق 22 جنوری تا 21 فروری 1996ء حسب ذیل ہوں گی۔

روزانہ دوپہر ساڑھے چار بجے سے شام ساڑھے سات بجے تک۔

اور درس حضرت امام جماعت احمدیہ سوائے جمعہ کے روزانہ ساڑھے چار بجے تا چھ بجے شام تک ہوتا ہے۔

(نظارت اشاعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah
خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ : 3- فروری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اب ریٹیل ٹیکس لگے گا کوئی چیز ٹیکس فری نہیں ہوگی۔ دستاویزی معیشت کے تحت ہر چیز پر ٹیکس لگے گا اس طریق سے ہر سروس پر ٹیکس عائد ہو جائے گا۔ اگر وزیر اعظم بھی کوئی کمپلکس بنائے تو اس کو بھی ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ملکی وٹو جتنے با اختیار ہیں لڑنے کی بجائے بھائی بن کر رہیں۔ پی ڈی ایف کا کوئی جھگڑا نہیں تمام معاملات شاندار طریقے سے چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہوریئے پیپلز پارٹی سے پیار کرتے ہیں۔ نواز شریف لاہور میں جعلی ووٹوں سے جیتے آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔

○ ایم کیو ایم کے ترجمان مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ کراچی میں پولیس حراست میں ہلاکتوں کی تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں کمیشن قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے ایک خطہ میں سرحدوں کی دیوار بنا دی گئی ہے۔ نفرت کی اس دیوار کو گرانا دونوں ملکوں کے سیاستدانوں کے مفاد میں نہیں۔ کیونکہ دوستی کے بعد ان کے پاس سیاست کے لئے کچھ نہیں رہے گا۔ پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کو اپوزیشن کی شدید مخالفتوں کا سامنا ہے۔ سرحدی جھڑپیں اور بیان بازی سیاسی دباؤ کو کم کرنے کی ایک کوشش ہے۔

○ اپوزیشن نے پانچ فروری کو حکومت کے ساتھ مشترکہ ریلی کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ اپوزیشن نے کہا ہے کہ حکومت کشمیری عوام کی جدوجہد کے ساتھ مخلص نہیں لہٰذا ہم اپنی ریلی الگ منعقد کریں گے۔

○ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ج) میں گریڈ ایک سے 17 تک کی 29 ہزار سے زائد اسامیوں کی تقسیم پر پھر اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی نے ہزاروں مشتہر اسامیوں پر بھرتی پھر روک دی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سیاست عوام کی خدمت ہے۔ ہم کھیل کو کھیل سمجھتے ہیں۔ کھیل میں سیاست نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1998ء کا "ٹورنامنٹ" بھی انشاء اللہ ہم جیتیں گے۔ یاد رہے کہ 1998ء میں پاکستان میں عام انتخابات ہوں گے۔

○ انتہا پسند ہندو تنظیم شیو سینا کے سربراہ بال ٹھاکرے نے پھر دھمکی دی ہے کہ پاکستانی کھلاڑی ہندوستان آئے تو ائرپورٹ پر ہی "ختم" کر دیں گے۔ ائرپورٹ پر کام نہ کر سکے تو سٹیڈیم کو بموں سے اڑا دیں گے۔ کوئی ہمیں نہیں روک سکتا۔

○ پاکستانی کرکٹ کے مینجر انتخاب عالم نے کہا ہے کہ ہم بال ٹھاکرے کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے۔ کھلاڑیوں کو کوئی پریشانی نہیں ہے۔ بھارتی حکومت نے ہمیں ہر طرح کے تحفظ کی یقین دہانی کرائی ہے۔

○ مصری سفارت خانے میں بم دھماکے کے سلسلے میں دو سوڈانی افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ دھماکے سے چند روز قبل چک درہ کے سکول سے استعفیٰ دیکر فیصل آباد کے ایک سکول میں ملازمت کر لی تھی۔

○ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ کابل میں سفارت خانہ دوبارہ کھولنے پر غور نہیں کیا جا رہا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ نئے ٹیکس ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ سپر ٹیکس اور وزیر اعظم کی طرف سے مزید ٹیکس لگانے کا اعلان عوام دشمنی ہے۔ وزیر اعظم اپنی تنخواہوں اور مراعات میں کئی سو گنا اضافہ کر چکی ہیں۔ غربت کی چکی میں پھنسنے والے غریب اور سفید پوش عوام کے نمائندہ کے طور پر وزیر اعظم کے اعلانات اور اقدامات کو مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے عوام دشمنی کو اپنا وطیرہ بنا رکھا ہے۔ ایسے اقدامات جن کا مقصد قوم کو جہنم رسید کرنا ہو کسی قیمت پر قبول نہیں کئے جا سکتے۔ بلکہ پارلیمنٹ کے اندر اور باہر ان کی مزاحمت کی جائے گی۔ بے نظیر عوام کو دکھ دے کر خوش ہوتی ہیں۔

○ بے نظیر حکومت کے خاتمے کی مہم کے طور پر مسلم لیگ پہلے پنجاب میں اپنی حکومت قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔ اپوزیشن کو امید ہے کہ پنجاب میں تحریک اعتماد بھاری اکثریت سے کامیاب ہو سکتی ہے۔ پی ڈی ایف میں سخت بحران ہے۔

○ تاجکستان میں بغاوت ہو جانے کے بعد سرکاری فوج دو شہروں سے پسپا ہو گئی ہے۔ سرکاری فوجیوں کی بڑی تعداد میں ہلاکت کی خبریں ملی ہیں۔

○ چین میں ایک بارودی گودام میں بم کا دھماکہ ہونے سے 100 افراد ہلاک اور 1000 زخمی ہو گئے۔ بھاری مقدار میں آتش گیر مادہ ایک پانچ منزلہ عمارت کے تہہ خانے میں رکھا گیا تھا۔ ایک دھماکہ کے بعد مسلسل دھماکے ہوتے رہے۔ ارد گرد کی 10 عمارتیں بھی تباہ ہو گئیں۔ اس علاقے میں کئی پرائیویٹ کوئلے کی کانیں ہیں اور لوگوں کے گھروں میں آتش گیر مادے کی بڑی مقدار پڑی رہتی ہے اور چھوٹے موٹے دھماکے بھی ہوتے رہتے ہیں۔ یہ دھماکہ چین کے جنوبی صوبے ہونان میں شاؤیانگ کے مقام پر ہوا۔

○ امریکہ نے بھارت کو جواب دیا ہے کہ پرتھوی میزائیل ضرور نصب ہوں گے۔ 15 سے 30 تک پرتھوی تیار ہو چکے ہیں۔ جنہیں فوج کے حوالے کیا جائے گا۔ اگلا مرحلہ اگنی میزائیل کا ہو گا۔ جو ایٹمی ہتھیار اڑھائی ہزار کلو میٹر تک لے جا سکے گا۔ پرتھوی میزائیل ایک ٹن ایٹمی ہتھیار 150 کلو میٹر تک لے جا سکتا ہے۔ بھارتی حکومت نے کہا ہے کہ امریکہ اور چین نے پاکستان کو ہتھیار بند کرنے کے لئے گٹھ جوڑ کر لیا ہے۔ اب جواب دینا ضروری ہو گیا ہے۔

○ 5- فروری کو کشمیر کے بارے میں یوم احتجاج کے موقع پر عام تعطیل ہو گی۔ پنجاب حکومت نے وفاقی حکومت کے نوٹیفیکیشن کے بعد چھٹی کا اعلان کر دیا ہے۔

○ کراچی میں جنوری 1996ء میں فائرنگ کے 68 واقعات میں 48 افراد ہلاک ہو گئے۔

○ سرحد کی اپوزیشن کے 4- ارکان نے صوبائی حکومت کی حمایت کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ دو ارکان قومی اسمبلی بھی حکومت کا ساتھ دیں گے۔ ایک رکن اگلے ہفتے وزارت کا حلف اٹھائیں گے۔ 4- ارکان کی حمایت سے شیرپاؤ کو 52 ارکان کی حمایت مل جائے گی۔

○ کرکٹ کے ماہرین کی رائے میں سری لنکا اس سال کی خطرناک ترین ٹیم ہے اور سرپرائز دے سکتی ہے۔

○ قومی کرکٹ ٹیم کی ورلڈ کپ کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان اور کمبائنڈ الیون کا میچ تماشائیوں کے ہنگامے کی نذر ہو گیا۔ بعض تماشائیوں نے کھلاڑیوں کو مارا پیٹا اور ان کے ساتھ نازیبا حرکات کیں۔

○ سوڈان نے اپنے خلاف سلامتی کونسل کی قرار داد کو عراق اور لیبیا کے بعد سوڈان کو عالمی برادری سے نکالنے کی سازش قرار دیا ہے۔ سیکیورٹی کونسل نے قرار داد میں کہا ہے کہ سوڈان گزشتہ برس صدر حسنی مبارک پر قاتلانہ حملے کے تین مجرموں کو ایتھوپیا کے حوالے کر دے۔

○ اپوزیشن کے ارکان نے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہتر ہے کہ وہ وزیر اعظم ہاؤس کے چیف گن مین بن جائیں۔

COLIC REMEDY
پیٹ درد۔ گردہ اور ایام کے درد کے لئے
بفضل خدا بے حد مفید
بھٹی ہومیو کلینک
رحمت بازار
اینڈ
دانا ٹیمن
ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا
بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
15- ایکٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون: 212379
558

بیرون ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
3-A بیول پلازہ فضل الحق روڈ
بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757
219276
ٹیلیکس TIX-54592 PD, ISD

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
• ہمدردانہ مشورہ • کامیاب علاج
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون (04524) 212434

اکسیر موٹاپا 30/- • ہمدرد نسواں حبوب اطھرا 20/- • دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- • زد جام عشق 600/- • اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- • کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- • سفوف اکسیر شوگر 30/-
حبیبیہ دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ
فون: 659